۵ ربیع الآخر شریف ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلسنّت (قسط:24)

کتے کے متعلق شرعی اَحکام

کیا نیاز صرف سفید چیز پر ہی ہو سکتی ہے؟ 09

قرآنِ پاک میں مور کا پَر رکھنا کیسا؟ 13

بکرے کی اوجھڑی اور مرغی کے پنجے کھانا کیسا؟ 20

نصیب پر بھروسا کرکے محنت نہ کرنا کیسا؟ 33

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ط

اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

کُتے کے متعلق شرعی احکام[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (40 صَفحات) مکمل پڑھ لیجیے
اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فَرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پاک پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کیا خالی کاغذ کا بھی ادب ہے؟

سُوال: کاغذ ہماری زندگیوں کا لازمی جُزْو ہے۔ یہ مختلف کوالٹی اور سائز میں ہوتے ہیں۔ اس کا استعمال صدیوں سے ہو رہا ہے۔ کاغذ ہماری تحریروں کو محفوظ کرتا ہے۔ جدید دور میں معلومات جمع کرنے کے نت نئے طریقے آ گئے ہیں لیکن اس کے باوجود کاغذ کی اہمیت کم نہیں ہوئی، حصولِ تعلیم کے لیے کاغذ کی بہت

مدینہ

1 ...... یہ رِسالہ ۱۵ ربیع الآخر ۱۴۴۰ھ مطابق 22 دسمبر 2018 کو عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ کے شعبے "فیضانِ مَدَنی مذاکرہ" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... معجمِ اوسط، باب الالف، من اسمہ احمد، ۱/۱۱۶، حدیث: ۳۶۵ دار الکتب العلمیۃ بیروت

www.dawateislami.net

اہمیت ہے۔ کتابیں اور کاپیاں سب کاغذ کی ہوتی ہیں۔ اب کاغذ کا استعمال خریداری کے تھیلوں کے طور پر بھی ہوتا ہے کیونکہ یہ ماحول دوست ہے اور ناکارہ ہونے کے بعد جلد زمین میں گُھل جاتا ہے۔ کاغذ سے مختلف اقسام کی اشیاء بنائی جارہی ہیں جیسے لفافے، مصنوعی فون، ڈیکوریشن کی اشیاء وغیرہ۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے عرض ہے کہ کیا خالی کاغذ کا بھی استعمال ہونا چاہیے نیز کیا کاغذ کے استعمال میں بھی اسراف ہوسکتا ہے؟

جواب: کاغذ اللہ پاک کی نعمت اور بہت ہی اہم چیز ہے۔ اس کے مُوجِد کا تو علم نہیں کہ مسلمان ہے یا نہیں مگر جس نے بھی اس کو ایجاد کیا اس نے اللہ پاک کی دی ہوئی عَقْل ہی سے کیا۔ اور اس میں دن بدن بہتری ہی آتی رہی ہے۔ چونکہ کاغذ پر اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام اور شرعی مسائل لکھے جاتے ہیں اسی وجہ سے ہمارے بُزُرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللہُ الْمُبِیْن کورے کاغذ کا بھی بہت ادب کیا کرتے تھے حتّٰی کہ جو کاغذ لکھنے کے کام آسکتا اس کو بے وضو چھوتے تک نہیں تھے۔ ذرا اندازہ کیجیے جب ہمارے بُزُرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللہُ الْمُبِیْن بغیر لکھے کاغذ کا اس قدر احترام فرماتے تھے تو لکھے ہوئے کاغذ کا کس قدر احترام فرماتے ہوں گے۔ اے کاش! ہمیں بھی کاغذ کا ادب نصیب ہو جائے۔

کاغذ کی اہمیت اور ہماری ناقدری

اب اکثر لوگوں کا کاغذ کے ادب کے متعلق ذہن ہی نہیں ہے، کاغذ پر کوئی کچھ

www.dawateislami.net

تحریر ہو یا نہ ہو سب ہی کو کچرے میں ڈال دیتے ہیں۔ جن اخبارات میں اللہ ورسول عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نام اور دینی مضامین ہوتے ہیں مَعَاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ وہ بھی کچرے میں پھینک دیئے جاتے ہیں، بعض اوقات تو ان اخبارات میں بچوں کا گند وغیرہ لپیٹ کر پھینکا جاتا ہے ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہیے۔ نیز جب کاغذ اور اخبارات کی Recycling ہوتی ہے (تاکہ کاغذ دوبارہ استعمال میں آسکے تو) اس وقت بھی یہ کاغذات پاؤں تلے روندے جاتے ہیں حالانکہ اس بے ادبی سے بچنے کی کوشش کی جائے تو بچنا ممکن ہے لہٰذا ہر ایک کو حَتَّی الْاِمْکان بچنے کی کوشش کرنی چاہیے کہ باادب بانصیب ہوتا ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو کاغذ کا ادب کرنا نصیب فرمائے۔

قابلِ اِستِعمال کاغذ ضائع کر دینا کیسا؟

یاد رہے! یہ تو اس کاغذ کی بات ہے جو اب قابلِ استعمال نہیں رہا ورنہ جو کاغذ ابھی کسی کام میں آسکتا ہے تو اسے یوں ضائع کرنے میں مسئلہ ہوگا اس لیے کہ کاغذ ایک مال ہے جو پیسوں سے خریدا اور بیچا جاتا ہے لہٰذا اسے ضائع کرنا گناہ ہے کیونکہ مال کا ضیاع حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔[1]

وَقف کے کاغذ اور قلم کی احتیاط کیجیے

سُوال: وَقف کے اداروں کے کاغذ اور قلم کے اِستِعمال میں کیا کوئی خاص احتیاط کرنی

مدینہ

1 ...... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۳۵۱ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

ہو گی؟[1]

جواب: جی ہاں! جو لوگ اداروں میں کام کرتے ہیں خصوصاً وَقْف کے اداروں میں تو انہیں کاغذ یا قلم کے استعمال میں بہت احتیاط کرنی ہو گی۔ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہمیں اپنے ادارے کے کاغذ اور قلم ذاتی استعمال کرنے کی اجازت ہے حتّٰی کہ بعض لوگ اپنے ادارے کا لیٹر پیڈ تک ذاتی کام کے لیے استعمال کر لیتے ہیں، اداروں کے فارم جس پر ایک طرف چھپائی ہوتی ہے اور دوسری طرف سے کورا ہوتا ہے اس کو پھاڑ کر درخواست لکھنے کے لیے استعمال کرتے ہیں ایسا کرنا درست نہیں۔ بعض لوگوں نے مجھ سے دعا کروانے کے لیے دعوتِ اسلامی کے کسی فارم کو پھاڑ کر دعا کی پرچی لکھ کر دی تو میں نے ایسوں کو توبہ بھی کروائی اور تاوان بھرنے اور دارُ الْاِفْتا اہلسنّت سے رجوع کرنے کا بھی کہا کیونکہ یہ فارم ان کی ملکیت نہیں ہوتے لہٰذا یہ جس کام کے لیے دیئے گئے ہیں ان کو اسی کام میں استعمال کیا جائے نہ کہ اپنی دعاؤں کی درخواستیں لکھنے کے لیے پھاڑ دیا جائے۔ اس طرح ایک آدھ بار میرے ساتھ ہوا تو میں نے سمجھا دیا اس کے علاوہ خدا جانے کیا کیا کرتے ہوں گے۔ جس ادارے میں ہم کام کرتے ہیں ہم اس کے امین ہیں اور ہم صرف یہاں سے ملنے والی تنخواہ کے

مدینہ

[1] ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

مالک ہیں ادارے یا اس کی کسی چیز کے مالک نہیں ہیں، ہمیں اجازت نہیں کہ ادارے کا کاغذ یا قلم یا کوئی چیز اپنے گھر لے جائیں یا خلافِ عُرف ذاتی استعمال کریں۔ اگر کسی نے ایسا کیا ہے تو وہ توبہ اور اِسْتِغْفار کر کے شرعی راہ نمائی لے اور جتنا نقصان کیا ہے اس کا تاوان بھی ادا کرے۔

نجی اِدارے کے کاغذ اور قلم میں احتیاط

سُوال: کیا نجی اِداروں کے کاغذ اور قلم کے استعمال میں بھی احتیاط کرنی ہو گی؟[1]

جواب: جی ہاں! سیٹھ کی اجازت کے بغیر اس کی چیزوں میں تَصَرُّف نہیں کیا جا سکتا بلکہ اگر سیٹھ کا بیٹا بھی استعمال کی اجازت دے تب بھی کافی نہیں ہو گا جبکہ وہ سیٹھ کی جانب سے صراحتاً یا دلالۃً اجازت دینے کا مجاز (اجازت یافتہ) نہ ہو۔ اس لیے کہ وہ چیز سیٹھ کی ملکیت ہے اور اصل مالک سے اجازت لینا ضروری ہے۔ اگر اس نے اجازت دے دی کہ تم کاغذ یا قلم کا ذاتی استعمال کر لیا کرو یا کوئی چھوٹی موٹی چیز اتنی قیمت تک کی لے جایا کرو تو صرف اجازت کے دائرے میں تَصَرُّف جائز ہو گا۔ یہ نہیں کہ اجازت تو ایک آدھ کاغذ یا ایک قلم کی ملی اور یہ پوری کاپی یا قلموں سے جیب بھر کر چلتا بنے۔

مدینہ

[1] ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

خادِم کی اجازت سے مسجد کی چپلیں پہننا

سُوال: کیا مسجد کے خادِم کی اجازت سے وہاں رکھی چپلیں پہن سکتے ہیں؟[1]

جواب: اگر مسجد کے خادم نے بھی اجازت دے دی تب بھی کسی کی چپل پہن کر استنجا خانے جانے کی ہرگز اجازت نہیں۔ اگر کسی کی چپل چوری ہو جائیں تو اسے بھی دوسرے کی چپل پہن کر چلے جانے کی مُطلَقاً اجازت نہیں لہٰذا اپنی چپل سنبھال کر رکھی جائیں۔

مدرسہ کے ڈیکس پر لکھنا کیسا؟

سُوال: بعض طلبہ مدرسے کی ڈیسکوں پر لکھتے ہیں، ایسا کرنا کیسا؟[2]

جواب: وقف کی ڈیسکوں پر نہیں لکھ سکتے۔ بعض طَلَبہ ڈیسکوں پر ایسا گاڑھا کر کے لکھتے ہیں جو مٹایا بھی نہیں جا سکتا حالانکہ یہ مدرسے کی ڈیسک ہے۔ اگر طالبعلم کے ابو نے بھی یہ ڈیکس دی ہوتی تب بھی اس پر لکھنے کی اجازت نہیں تھی کہ اس کے وقف ہو جانے کے بعد اس کے ابو بھی نہیں لکھ سکتے۔[3]

اِدارے میں ذاتی قلم اور کاغذ رکھنا

سُوال: جس کو خوف ہو کہ میں ادارے کا قلم یا کاغذ ذاتی کام میں استعمال کر لوں گا تو کیا

مدینہ

1 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

2 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

3 ...... فتاویٰ رضویہ، ۹ / ۴۵۱ ماخوذاً رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیا لاہور

www.dawateislami.net

وہ اپنی ٹیبل وغیرہ پر اپنی ذاتی اشیاء رکھ سکتا ہے تاکہ ذاتی کام کے لیے استعمال کی جاسکیں؟

جواب: جی ہاں! ایسا کرنا مناسب ہے مگر دیکھنے والوں کو بدگمانی سے بچانے کے لیے اس کی وضاحت کر دے کہ میں اپنے کام کے لیے ذاتی اشیاء کا ہی استعمال کرتا ہوں تاکہ دیکھنے والے کو بدگمانی نہ ہو کہ ناظم یا قاری صاحب مدرسے کا قلم استعمال کر رہے ہیں حالانکہ ہم نے تو مدنی مذاکرے میں اس کے اُلٹ سنا ہے۔

جامعۃُ المدینہ میں وقف کی اشیاء میں احتیاط

جامعۃُ المدینہ کے طَلَبہ، ناظمین اور اساتذہ کو بھی وقف کی اشیاء کے معاملے میں احتیاط کرنی ہوگی۔ یاد رکھیے! ہم سب کو شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے چلنا ہے۔ اب میں دعوتِ اسلامی کا بڑا خادم بنا بیٹھا ہوں[1] تو کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ میں جو چاہوں دعوتِ اسلامی کے اموال میں تَصَرُّف کروں؟ نہیں ایسا ہرگز نہیں۔ وقف کی اشیاء کے استعمال میں سب کے لیے ایک دائرہ مُقَرَّر ہے اسی میں رہتے ہوئے ہم سب کو چلنا ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

---

1 ...... شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بانیِ دعوتِ اسلامی ہیں، اس طرح کے الفاظ آپ نے عاجزی کے طور پر بیان فرمائے۔ (شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

آبِ زم زم کھڑے ہو کر پینے پر وضاحت کرنا

سُوال: کیا آبِ زم زم کھڑے ہو کر پینے پر وضاحت کر دی جائے تا کہ کوئی بد گمانی نہ کرے؟[1]

جواب: جی ہاں! میں جب ایسا کرتا ہوں تو ضرورتاً یہ وضاحت بھی کر دیتا ہوں کہ "یہ آبِ زم زم تھا اسی وجہ سے کھڑے ہو کر پیا ہے" تا کہ کوئی یہ نہ سمجھ لے کہ دنیا کو سنتیں بتاتے ہیں اور خود کھڑے کھڑے پانی پیتے ہیں۔ یاد رہے کہ تہمت کی جگہ سے بچنا واجِب ہے[2] البتہ آبِ زم زم کھڑے ہو کر پینا ضروری نہیں۔ اس کا ذکر ضِمناً کر دیا ورنہ سادہ پانی بھی کھڑے کھڑے پینے سے بندہ گناہ گار نہیں ہو گا۔ ہاں! یہ ضرور ہے کہ اس نے پانی پینے کا اَدب چھوڑا اور سنت کو ترک کیا لیکن اس وجہ سے یہ بے عمل نہیں کہلائے گا۔

کھڑے ہو کر پانی پینے والے سے حُسنِ ظن رکھنا

اگر کوئی کھڑے ہو کر پانی پیتا بھی ہے تو دیکھنے والے کو چاہیے کہ وہ بد گمانی نہ

مدینہ

1 ......یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

2 ......حدیث شریف میں ہے: اِتَّقُوْا مَوَاضِعَ التُّہَمِ یعنی تہمت کے مواقع سے بچو۔ (کشف الخفاء، حرف الهمزة، ۱/۳۷، حدیث: ۸۸ دار الکتب العلمیة بیروت) نیز ایک اور روایت میں فرمایا گیا: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَقِفَنَّ مَوَاقِفَ التُّهَمِ یعنی جو شخص اللہ تعالٰی اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ تہمت کے مواقع میں ہرگز نہ کھڑا ہو۔ (المقاصد الحسنة، حرف المیم، ص۴۲۱، حدیث: ۱۱۳۳ دار الکتاب العربی بیروت)

www.dawateislami.net

کرے حُسنِ ظن سے کام لے، ہو سکتا ہے اس کا کوئی عُذر ہو مثلاً اس کو بیٹھنے کی جگہ نہ ملی ہو یا بے چارے کو بیٹھنے میں تکلیف ہوتی ہو۔ تو ہمیں حُسنِ ظن کا جام کھڑے کھڑے اور لیٹے لیٹے دونوں طرح پینے کی اِجازت ہے بلکہ تاکید ہے لٰہذا کسی کے بارے میں بھی بد گمانی کرنے کے بجائے حُسنِ ظن سے کام لیا جائے خُصُوصاً اس وقت کہ جب اس بات کے مختلف پہلو نکلتے ہوں کیونکہ مومن کے فعل کو حُسنِ ظن پر محمول کرنا واجب ہے یعنی مومن کی بات کے جتنے درست پہلو نکلتے ہوں نکالے جائیں۔ ہمارے یہاں تو مُعَاملہ ہی اُلٹا ہے بات سُن کر فوراً بد گمانی شروع کر دیتے ہیں۔

کیا نیاز صِرف سفید چیز پر ہی ہو سکتی ہے؟

سُوال: تہوار کے دِنوں میں مٹھائی والوں کے پاس لوگ سفید رنگ کی مٹھائی زیادہ مانگتے ہیں، کیا نیاز صِرف سفید رنگ کی چیز پر ہی ہو سکتی ہے؟

جواب: نیاز کے لیے کوئی رنگ مخصوص نہیں بلکہ میں نے یہ بات خود پہلی مرتبہ سُنی ہے کہ نیاز سفید چیز پر ہی دی جائے گی۔ تو یہ ضروری نہیں ہے۔ نیاز یا فاتحہ سفید کلر کے علاوہ کسی بھی رنگ والی چیز پر بھی دی جا سکتی ہے۔ آج کل تو سفید چیزوں کا رنگ مزید نکھارنے کے لیے ان میں طرح طرح کی اشیاء شامل کی جا رہی ہیں خُصُوصاً وہ اشیاء جو دُودھ میں پکا کر بنائی جاتی ہیں کیونکہ دُودھ خوب اچھی طرح پکنے کے بعد سفید نہیں رہتا بلکہ اس کے رنگ میں کچھ نہ کچھ تبدیلی

www.dawateislami.net

آجاتی ہے اور یہ چاکلیٹی کلر کی طرف مائل ہو جاتا ہے یوں ہی کھویا بھی سفید ہوتا ہے مگر اس کا کلر بھی کچھ نہ کچھ ماند پڑ جاتا ہے، دودھ کی طرح سفید کرنے کے لیے اس میں کلر شامل کرتے ہیں۔ ان چیزوں سے بچنے کی کوشش بھی کی جائے تو دیگر مُعاملات میں اُلجھ جائیں گے کیونکہ صِرف ایک کلر کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ اس کے علاوہ بھی بہت سے مسائل ہیں مثلاً خالص دودھ ہی کو لیجیے تو اس کا ملنا بھی دشوار ہو گیا ہے اب تو حالات ایسے ہیں کہ عوام ڈبوں میں بھی دودھ خریدے تو اصل دودھ کے بجائے Tea Whitener ملتا ہے۔ دودھ نہیں ہوتا اگرچہ اس کی کمپنی قانون سے بچنے کے لیے ڈبے پر Tea Whitener لکھ دیتی ہیں مگر عوام اسے دودھ سمجھ کر ہی خرید رہے ہوتے ہیں۔ جبھی کہا جاتا ہے: اگر جینے کی خواہش ہے تو کچھ پہچان پیدا کر۔

دعوتِ اسلامی کی پہلی درسی کتاب کون سی ہے؟

سُوال: دعوتِ اسلامی میں جو سب سے پہلا درس ہوا، وہ مدنی درس حضرتِ سیّدُنا امام محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیْہِ کی کتاب مُکَاشَفَۃُ الْقُلُوْب سے ہوا تھا اس کی کیا حکمت ہے؟ (حضرتِ سیّدُنا امام محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیْہِ کے مزارِ پُر انوار سے ایک زائر کا سوال)

جواب: اللہ پاک حضرتِ سیّدُنا امام محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیْہِ کے مزار پر خوب خوب انوار و تجلیات کی بارش فرمائے۔ حضرتِ سیّدُنا امام محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ تعالٰی

www.dawateislami.net

عَلَیْہِ ہمارے بہت بڑے مُحْسِن، پانچویں صدی کے مجدد، عالمِ دین، فقیہ اور اللہ پاک کے بہت بڑے ولی اور صوفی بزرگ تھے۔ جب دعوتِ اسلامی بنی تو درس کا مرحلہ بھی پیش آیا اس وقت سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کس کتاب سے درس دیا جائے جو عوام کے لیے اِصلاحِ اعمال کا ذریعہ بنے، چونکہ اس وقت دعوتِ اسلامی نئی بنی تھی اور بڑے لیول پر کام کرنے کا کوئی تجربہ بھی نہیں تھا نہ ہی فیضانِ سُنت لکھی گئی تھی۔ ایک اسلامی بھائی (اگرچہ اس وقت اسلامی بھائی کی اصطلاح بھی نہیں تھی انہوں) نے مشورہ دیا کہ مُکَاشَفَۃُ الْقُلُوْب سے درس دیا جائے۔ اصل مُکَاشَفَۃُ الْقُلُوْب تو عربی میں ہے لیکن ہم نے درس دینے کے لیے اس کے اُردو ترجمے کا اِنتخاب کیا اور یوں دعوتِ اسلامی کی یہ پہلی درسی کتاب ہوئی۔

مُکَاشَفَۃُ الْقُلُوْب پڑھنے سے ہچکیاں بندھ جاتی ہیں

مُکَاشَفَۃُ الْقُلُوْب واقعی بہت رِقّت انگیز کتاب ہے۔ اس میں بہت پیاری پیاری باتیں ہیں۔ اس میں موجود خوفِ خدا کی باریکیوں کا اندازہ اس بات سے کیجیے کہ ایک عُمر رسیدہ مُبلغ جن کی داڑھی بھی سفید ہوگئی تھی انہوں نے پنجاب کے دورے پر مجھے بتایا کہ میں مُکَاشَفَۃُ الْقُلُوْب سے درس نہیں دے پاتا۔ وجہ پوچھنے پر کہنے لگے: ”میں اس کتاب کو پڑھتا ہوں تو میری ہچکیاں بندھ جاتی ہیں۔“ اگر اب تک کسی نے مُکَاشَفَۃُ الْقُلُوْب کا مطالعہ نہیں کیا ہے تو میرا

www.dawateislami.net

مشورہ ہے کہ پہلی فرصت میں اس کتاب کو مکتبۃ المدینہ سے حاصل کر کے پڑھ لیجئے۔

مُکَاشَفَۃُ الْقُلُوْب کا کونسا ترجمہ بہتر ہے؟

مُکَاشَفَۃُ الْقُلُوْب کے مکتبۃ المدینہ کے علاوہ بھی دیگر اُردو ترجمے ملتے ہیں مگر جو ترجمہ مکتبۃ المدینہ سے شائع ہوا ہے اس کا جواب نہیں۔ میرا غالب گمان ہے کہ یہ مُکَاشَفَۃُ الْقُلُوْب کا بہترین ترجمہ ہے اور تمام تراجم پر فائق ہے۔ اس کے مُتَرجِم مفتی تَقَدُّس علی خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ ہیں جو نہ صرف خاندانِ اعلیٰ حضرت سے تعلق رکھتے ہیں بلکہ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے شاگرد بھی ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے ان کی زیارت کرنے کی سعادت بھی ملی ہے۔ پھر مکتبۃُ الْمدینہ کے شائع ہونے والے ترجمے میں ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ کے مَدَنی علمائے کرام کَثَّرَہُمُ اللہُ السَّلَام نے اس کتاب میں مذکور احادیثِ مُبارکہ کی تخاریج کا کام بھی کیا ہے یعنی مُکَاشَفَۃُ الْقُلُوْب میں جو احادیثِ مُبارکہ ذکر کی گئی ہیں ان کو اصل کتب سے ڈھونڈ کر ان کے حوالہ جات کو شامل کیا ہے۔ مجھے یاد نہیں کہ کسی اور نے بھی اس انداز سے کام کر کے مُکَاشَفَۃُ الْقُلُوْب کا ترجمہ شائع کیا ہو یہ صِرف دعوتِ اسلامی ہی کا کارنامہ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَلٰی اِحْسَانِہٖ

www.dawateislami.net

غوثِ پاک کا فیض تمام سِلسِلوں نے پایا

سُوال: اس شعر کا مطلب بیان فرما دیجیے:

کس گلستاں کو نہیں فصلِ بَہاری سے نیاز
کون سے سِلْسِلَہ میں فیض نہ آیا تیرا (حدائقِ بخشش)

جواب: جتنے بھی طریقت کے سِلْسِلے ہیں اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحْمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت نے ان کو گلستان سے تشبیہ دی ہے اور گلستان کو بَہار کی ضرورت ہوتی ہے تو ان گلستانِ طریقت کو بہار ملنے کا ذریعہ میرے مرشد غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ ہیں کیونکہ جو بھی ولی بنتا ہے ان کے در سے بھیک لیکر بنتا ہے تو یوں ہر طریقت کا سِلْسِلَہ حضور غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ سے فیض لیے ہوئے ہے۔

قرآنِ پاک میں مور کا پَر رکھنا کیسا؟

سُوال: قرآنِ پاک میں مور کا پَر رکھنا کیسا ہے، اکثر دیکھا ہے کہ قرآن پاک میں خوب صورتی کے لیے مور کے پر رکھے جاتے ہیں؟ (مدینہ پور [دنیاپور ضلع لودھراں جنوبی پنجاب] سے سوال)

جواب: قرآنِ پاک میں مور کا پَر رکھنے میں حرج نہیں کیونکہ اس میں بے ادبی کا تصور نہیں ہوتا۔ ہم بھی بچپن میں مور کے چھوٹے چھوٹے پر قرآنِ کریم میں خوب صورتی کی نیت سے رکھتے تھے، البتہ اگر کوئی پورا بنڈل رکھے تو یہ الگ بات ہے۔

www.dawateislami.net

کیا قبر میں اَذان دینا یا شجرہ رکھنا قرآن میں ہے؟

سُوال: قبر میں عہد نامہ یا شجرہ شریف رکھنا یا قبر پر اَذان دینا قرآنِ کریم میں کہاں لکھا ہے اور یہ بات قرآنِ پاک کی کس آیت میں ہے کہ میت سب کچھ سُنتی دیکھتی ہے؟

جواب: اردو میں سُوال کرنا قرآنِ کریم میں کہاں لکھا ہے؟ Whatsapp کے ذریعے اپنا سُوال ریکارڈ کروانا قرآنِ پاک میں کہاں لکھا ہے؟ فون یا میسج کر کے سُوال کرنا قرآنِ کریم میں کہاں لکھا ہے؟ ٹی وی چینل کے ذریعے جواب طلب کرنا قرآنِ کریم میں کہاں لکھا ہے؟ تو جو جَواب ان سُوالوں کے ہوں گے وہی جواب میرے ہوں گے۔[1]

مدینہ

(1)...... قبر پر اَذان دینے کا جواز یقینی ہے کیونکہ شریعتِ مُطَہَّرہ نے اس سے منع نہیں فرمایا اور جس کام سے شرعِ مُطَہَّرہ منع نہ فرمائے اصلاً ممنوع نہیں ہو سکتا۔ نیز احادیث سے ثابت ہے کہ جب مُردے سے منکر نکیر سُوالات کرتے ہیں تو شیطان مسلمان کو بہکانے کیلئے وہاں بھی آ پہنچتا ہے چُنانچہ روایت میں ہے: "جب مُردے سے سُوال ہوتا ہے کہ تیرا رب کون ہے؟ شیطان اپنی طرف اشارہ کرتا ہے یعنی میں تیرا رب ہوں۔" اس لئے حکم آیا کہ میّت کیلئے جواب میں ثابت قدم رہنے کی دعا کریں۔ اور یہ اَمر بھی احادیثِ صحیحہ سے ثابت ہے کہ اذان دینے سے شیطان بھاگتا ہے چُنانچہ صحیح مسلم میں ہے: "شیطان جب اذان سنتا ہے اتنی دُور بھاگتا ہے جیسے روحا۔" اور روحا مدینہ سے ۳۶ میل کے فاصلہ پر ہے۔ (بنیادی عقائد اور معمولاتِ اہلِ سنت، ص ۱۱۵ ملخصاً مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)
شجرہ یا عہد نامہ قبر میں رکھنا جائز ہے اور بہتر یہ ہے کہ میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب طاق کھود کر اس میں رکھیں بلکہ "دُرِّ مُختار" میں کفن میں عہد نامہ لکھنے کو جائز کہا ہے اور فرمایا کہ اس سے مَغْفِرت کی امید ہے۔ (بہارِ شریعت، ۱/ ۸۴۸ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی) فتاویٰ رضویہ میں

www.dawateislami.net

قرآنِ کریم میں ہر شے کا بیان ہے لیکن...

قرآنِ کریم کی آیتِ کریمہ ہے: ﴿تِبْیَانًا لِّكُلِّ شَیْءٍ﴾ (پ۱۴، النحل:۸۹) ترجمۂ کنزالایمان: "ہر چیز کا روشن بیان ہے۔" اگرچہ قرآنِ کریم میں ہر چیز کا بیان ہے لیکن اس کے باوجود ہر ایک اپنے سُوال کا جواب قرآنِ کریم سے نہیں نکال سکتا لہٰذا شیطانی وسوسوں میں آئے بغیر سوچنا چاہیے کہ اس طرح کے سُوالات کا کیا حاصل ہے؟ اس قسم کے سُوال کرنے والا ایڑی چوٹی کا زور لگا کر بھی قرآنِ کریم سے نماز کا طریقہ نہیں نکال سکے گا۔ ساری اُمّت عشا کے چار رکعت فرض ادا کرتی ہے اس کی قرآنِ کریم میں کہاں صَراحت آئی ہے؟ کبھی بھی نہیں بتا سکتا کہ صَراحت کے ساتھ عشا کے چار فرض فجر کے دو فرض وغیرہ قرآنِ کریم میں مذکور ہیں بلکہ آج سب ہی اَذان دیتے ہیں لیکن یہ اَذان قرآنِ کریم میں کہاں ہے؟

نیز دُنیاوی لحاظ سے بھی بہت سی باتیں ہیں جن کی قرآنِ کریم میں کوئی صَراحت نہیں ہے مگر لوگ وہ کام بڑے شوق سے کرتے ہیں مثلاً بریانی،

ہے: "(شجرہ طَیِّبہ) قبر میں طاق بنا کر (رکھیں) خواہ سرہانے کہ نکیرین پائینتی کی طرف سے آتے ہیں اُن کے پیشِ نظر ہو، خواہ جانبِ قبلہ کہ میّت کے پیش رو (یعنی سامنے) رہے اور اس کے سُکون و اطمینان واِعانتِ جواب کا باعث ہو۔ (علامہ) شاہ عبد العزیز صاحب رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه نے بھی رسالہ "فیضِ عام" میں شجرہ قبر میں رکھنے کو معمولِ بزرگانِ دین بتا کر سرہانے طاق میں رکھنا پسند کیا۔" (فتاویٰ رضویہ، ۹/۱۳۴)

www.dawateislami.net

پراٹھے اور پزوں کا تذکرہ قرآنِ کریم میں کہیں بھی نہیں ملے گا۔ قرآنِ کریم میں مُطْلَقاً ہے:﴿ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ﴾ (پ۸،الاعراف:۳۱) ترجمۂ کنز الایمان: ”کھاؤ اور پیو اور حد سے نہ بڑھو۔“ لیکن یہ لذیذ کھانے کھاتے ہوئے کبھی بھی خیال نہیں آتا کہ یہ کہاں سے ثابت ہیں؟ بہرحال جو چیزیں حلال ہیں وہ کھائی جائیں گی اور جو حرام ہیں انہیں چھوڑ دیا جائے گا۔ اسی طرح اُصول بنتے ہیں جن کی مدد سے مسائل کو حل کیا جاتا ہے۔

بعض باتیں اَحادیث سے ثابِت ہوتی ہیں

بعض اوقات کوئی بات قرآنِ کریم میں صَراحت کے ساتھ نہیں ہوتی تو وہ اَحادیثِ مُبارکہ میں مذکور ہوتی ہے اور حدیث شریف پر عمل کرنے کا حکم بھی قرآنِ کریم میں ہی ہے:﴿ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ﴾ (پ۷، المائدۃ:۹۲) ترجمۂ کنزالایمان: ”حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا۔“

بعض باتوں کا ثبوت اَقوالِ ائمہ سے ہوتا ہے

بعض باتیں احادیثِ مُبارکہ میں بھی صَراحتاً نہیں ملتیں تو اکابِر عُلما خوب غور و خوض کے بعد وہ مسائل نکالتے ہیں۔ پھر ہم ان کے بیان کردہ مسئلے پر عمل کرتے ہوئے ان کے پیچھے پیچھے چلتے ہیں۔ اپنی عقل کے گھوڑے نہیں دوڑاتے۔ ہم نے اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَيْه کا دامن پکڑ لیا ہے۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ یہ ہمیں آقا صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے پیچھے پیچھے جنت میں لے

www.dawateislami.net

جائیں گے۔

سوشل میڈیا پر شوشے چھوڑنا مہنگا پڑے گا

یاد رکھیے! شرعی اَحکام کے ثبوت کا ایک پورا سِلسِلہ اور سِسٹم ہے۔ اسی سِسٹم کو اُمَّت کے تمام اَکابِرین عُلَما نے تسلیم کیا ہے لہٰذا جو بھی اس سے باہر نکلے گا وہ غلطی پر ہوگا۔ اس سِسٹم کا ہونا بھی ضروری ہے کیونکہ اگر یہ نہ ہو تو ہر ایک اُٹھ کر کوئی نہ کوئی بات کہے گا کہ ایسا نہیں ایسا ہے۔ اب تو سوشل میڈیا کا دور ہے اس پر بھی بہت سے لوگ اپنی عقل کے گھوڑے دوڑا رہے ہیں اور ٹھوکریں کھا کھا کر گر رہے ہیں، اس گرنے سے بظاہر چوٹ نہیں لگتی لیکن وہ یہ نہ سمجھیں کہ وہ ٹھیک کر رہے ہیں۔ اس لیے کہ مرنے کے بعد معلوم ہوگا کہ کتنے بیسیوں کے 100 ہوتے ہیں۔ اس طرح کے سُوال ہی نہیں کرنے چاہئیں اور اگر سائل نے اپنی تشفی کے لیے پوچھا تھا تو امید ہے کہ کنفیوزن دور ہو گئی ہو گی۔

مسلمانوں کا کسی کام کو اچھا سمجھنا

سُوال: اگر کسی بات کا ثبوت قرآن واحادیث سے صَراحَتاً نہ ملتا ہو تو پھر بھی اسے کرنا کیسا؟[1]

جواب: مسلمانوں کا کسی کام کو اچھا سمجھنا ہی اس کے اچھا ہونے کی دلیل ہے اگرچہ

مدینہ

1 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

قرآن واحادیث میں اس کا صَراحتاً بیان نہ ہو چنانچہ حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ ابن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: فَمَا رَأَى الْمُسْلِمُوْنَ حَسَنًا فَهُوَ عِنْدَ اللهِ حَسَنٌ یعنی جس شے کو مسلمان اچھا سمجھیں وہ اللہ کے یہاں بھی اچھی ہوتی ہے۔"[1]

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: "اہلِ علم وتقویٰ یعنی عُلما اور متقی پرہیز گار صالحین لوگ جس چیز کو اچھا سمجھیں وہ اللہ کے نزدیک بھی اچھی ہوتی ہے۔"[2] لہٰذا حضرتِ عبدُاللہ ابنِ مسعود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے فرمان میں مسلمانوں سے عُلَما اور صُلَحا مراد ہیں اگر یہ لوگ کسی چیز کو اچھا سمجھ کر کریں اور وہ شریعت سے نہ ٹکرائے تو وہ اللہ پاک کے نزدیک بھی اچھی ہوگی، ورنہ عوام میں تو داڑھی منڈانا اور نمازیں نہ پڑھنا بھی رائج ہے کہ اب ایک فیصد مسلمان ہی نماز پڑھتے ہوں گے لہٰذا ان کا کسی کام پر جمع ہونا اس کے اچھے ہونے کی دلیل نہیں بن سکتا۔

جھوٹی بات پر قرآن اُٹھانا کیسا؟

سُوال: اگر کسی انسان نے تین مرتبہ جھوٹی بات پر قرآنِ پاک اُٹھایا تو اس کا کیا گناہ ہے۔(بذریعہ S.M.S سُوال)

جواب: قرآنِ کریم کی قسم کھانا قسم ہے البتہ صِرف قرآنِ کریم اُٹھا کر یا اس پر ہاتھ

مدینہ

1 ......مسند امام احمد، مسند عبد اللہ بن مسعود، ۲/ ۱۶، حدیث: ۳۶۰۰ دار الفکر بیروت

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۶/ ۵۱۵ ماخوذاً رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیا لاہور

www.dawateislami.net

رکھ کر کوئی بات کرنا قسم نہیں فتاویٰ رضویہ جلد 13 صفحہ 574 پر ہے: جھوٹی بات پر قرآنِ مجید کی قَسَم اُٹھانا سخت عظیم گناہِ کبیرہ ہے اور سچی بات پر قرآنِ عظیم کی قَسَم کھانے میں حرج نہیں اور ضرورت ہو تو اُٹھا بھی سکتا ہے مگر یہ قسم کو بہت سخت کرتا ہے۔ بلا ضرورتِ خاصہ نہ چاہیے۔

غوثِ پاک عربی تھے یا عجمی؟

سُوال: حضورِ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ عربی تھے یا عجمی؟ (ہند سے سُوال)

جواب: حضورِ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ عجمی تھے۔[1] یاد رہے! جو عربی نہ ہو وہ عجمی کہلاتا ہے جیسا کہ ہم لوگ عجمی ہیں۔

مچھلی کی سِری کھانا کیسا؟

سُوال: مچھلی کی سِری کھانا کیسا ہے؟

جواب: مچھلی کی سِری کھانا حلال ہے اور یہ آنکھوں کے لیے مفید ہے۔ اس حوالے سے ایک مَدَنی بہار بھی ہے چنانچہ جامعۃُ المدینہ کے ایک طالبِ علم کو نظر کی کمزوری کی وجہ سے ڈھائی یا ساڑھے تین نمبر کا چشمہ لگا ہوا تھا، انہوں نے مکتبۃُ المدینہ کا رِسالہ "مچھلی کے عجائبات"[2] پڑھا جس میں مچھلی کی سِری کو اُبال کر

---

1 ......بهجة الاسرار، ذکر فصول من کلامه مرصّع بشیء من عجائب، ص ۵۸ ماخوذاً دار الكتب العلمية بيروت

2 ......معلومات سے بھرپور یہ رِسالہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا ہی تحریر کردہ ہے۔ مکتبۃ المدینہ سے اسے حاصل فرما کر مطالعہ کیجئے۔ (شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

بالکل نہیں کھاتے حالانکہ اس کے بہت فَوائد ہیں۔ بہت سے لوگ مچھلی تَل کر کھاتے ہیں حالانکہ تَل کر کھانے میں فوائد تو کیا ملیں گے اُلٹا نقصان ہو سکتا ہے کہ جس تیل میں تلتے ہیں وہ بڑا خطرناک ہوتا ہے اور تَلتے ہوئے اُس میں فری ریڈیکلز پیدا ہوتے ہیں۔ اگر مچھلی کھانی ہو تو سب سے بہترین مچھلی وہ ہے جو کوئلوں پر بھونی جاتی ہے جسے آج کل شاید گرل فش کہا جاتا ہے، اگرچہ اس پر بھی تھوڑا سا تیل لگانا پڑتا ہے کہ بغیر تیل کے یہ بنتی ہی نہیں ہے۔ ہو سکتا ہے کہ تیل اور مَصالحہ لگانا اس کے فَوائد کو کم کر دے مگر یہ فائدہ مند ہوتی ہے چنانچہ مجھے کسی نے بتایا تھا کہ جس کو کولیسٹرول ہو اگر وہ کوئلوں پر بھونی ہوئی مچھلی کھالے اور اَبھی وہ اس کے معدے میں موجود ہو اور وہ اپنا کولیسٹرول چیک کروائے تو اس کا لیول کم آئے گا۔ مچھلی کے مزید فَوائد جاننے کے لیے مکتبۃُ المدینہ سے ”مچھلی کے عجائبات“ نامی مَدَنی رِسالہ حاصل کر کے اس کا مطالعہ کیجیے۔

بکرے کی اوجھڑی اور مُرغی کے پنجے کھانا کیسا؟

سُوال: بکرے کی اوجھڑی اور مرغی کے پنجے کھانا کیسا؟

جواب: اُوجھڑی چاہے بکرے کی ہو یا بڑے جانور کی اُسے کھانا مکروہِ تحریمی، ناجائز اور گناہ ہے۔[1] مرغی کے پنجے جو غریبوں کے لیے پائے ہیں یہ کھانا جائز ہے مگر

[1] فتاویٰ رضویہ، ۲۰ / ۲۳۸

www.dawateislami.net

انہیں پکانے سے پہلے گرم پانی یا چونے سے اچھی طرح دھولیں۔ اچھی طرح دُھلنے کے بعد اب چھلکا لگے رہنے میں حرج نہیں۔ پنجوں سے ناخن بھی نکال دیجیے ورنہ ناخن سمیت پکانے کے سبب شاید کھانے میں کراہیت آئے، اب پکنے کے بعد اگر ضرورت ہو تو ان کے دو یا تین پیس کرلیں۔ پنجوں کا شوربا اچھا ہوتا ہے اور اس کے فَوائد بھی ہیں اور اگر پنجوں والا پلاؤ بنایا جائے تو وہ بھی بڑا لذیذ بنے گا۔ پنجے غریب ہی کھاسکتے ہیں مال دار تو انہیں دیکھ کر تھو تھو کرے گا حالانکہ اسے ایسا نہیں کرنا چاہیے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ زیادہ مرغن غذائیں کھانے والا مالدار بیمار ہونے کی صورت میں پنجے بھی نہ کھا سکے۔ پہلے لوگ پنجوں کو پھینک دیتے تھے اور شاید باہر ممالک میں اب بھی انہیں پھینک دیا جاتا ہے مگر ہمارے یہاں یہ مفت نہیں بلکہ درجن کے حساب سے بکتے ہیں۔

کُتّے کے لُعاب کا شرعی حکم

سُوال: کتا کبھی اپنے مالک کی ٹانگ چاٹ رہا ہوتا ہے اور کبھی پینٹ اور جوتا، تو کیا کتے کا تھوک لگنے سے کپڑے ناپاک ہو جاتے ہیں؟ (نگرانِ شوریٰ کا سوال)

جواب: کتے کا تھوک ناپاک ہے۔ [1] لہٰذا اگر کتا ہاتھ چاٹے اور اس کا تھوک ہاتھ پر لگ جائے تو ہاتھ ناپاک ہو جائے گا لہٰذا کتے کو اپنا ہاتھ وغیرہ چاٹنے نہ دیا جائے

مدینہ

1 ...... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب السابع فی النجاسۃ...الخ، الفصل الثالث، ۱/۴۸ دار الفکر بیروت

www.dawateislami.net

کہ بِلا ضرورت پاک چیز کو ناپاک کر ڈالنا جائز نہیں ہے۔[1] البتہ اگر بے خبری میں کُتّے نے ہاتھ چاٹ لیا تو اب دھو کر پاک کر لیں۔

اگر واقعی ضرورت ہو تو کُتا پالا جائے ورنہ نہیں

سُوال: گھر کی حفاظت کے لیے کُتا پالنے کی جو صورت ہے کیا اپنے طور پر اس کا تصور کر لینا کافی ہے یا یہ دیکھا جائے گا کہ واقعی اس طرح کے حالات ہیں جن میں کُتا پالنے کی ضرورت ہوتی ہے؟ نیز کیا حفاظت کے لیے کتے کو گھر کے باہر ہی رکھنا ضروری ہے یا ضرورتاً گھر کے اندر بھی رکھ سکتے ہیں؟

جواب: (اس موقع پر امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے اِرشاد فرمایا:) بہت سے لوگ اپنے طور پر گھر کی حفاظت کا تصور باندھ کر کُتا پال لیتے ہیں یہ درست نہیں ہے۔ ہاں! اگر واقعی علاقہ ایسا ہو کہ جہاں چوری چکاری ہوتی ہو اور چوکیدار کے ذریعے حفاظت نہ ہو پا رہی ہو تو ایسی صورت میں کتا پال سکتے ہیں۔ نیز اگر حفاظت کی صورت ہی یہی ہے کہ کُتا گھر کے اندر رہے گا تو ہی حفاظت ہو پائے گی ورنہ کسی طریقے سے کتے کو باہر ہی مار دیا جائے گا تو ایسی صورت میں کُتے کو گھر کے اَندر رکھا جا سکتا ہے۔

اب عُموماً شوقیہ کُتا پالا جاتا ہے

(**امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اِرشاد فرمایا:) باہر ملکوں میں زیادہ چوریاں نہیں

---

[1] ...... فتاویٰ رضویہ، ۱/ ۱۰۷۳

www.dawateislami.net

ہوتیں کیونکہ وہاں قانون پر سختی سے عمل ہے لہٰذا چور چوری کرنے سے پہلے چار سو بیس بار سوچتا ہے کہ اگر میں ہاتھ لگ گیا تو میرا کیا بنے گا؟ اور اگر واقعی میں چور پکڑا جائے تو وہ رِشوت دیکر دوسرے دروازے سے نکل نہیں جاتا بلکہ سزا پاتا ہے تو چوریاں نہ ہونے کے باوجود بھی ان کے گھروں میں کُتے ہوتے ہیں۔ جس طرح ہم بچوں سے کھیلتے ہیں تو وہ لوگ شام کو کُتوں کو لے کر گھوم رہے ہوتے ہیں۔ چونکہ وہاں بوڑھے والدین کے لیے اولاد کے پاس ٹائم نہیں ہوتا لہٰذا والدین اپنا بڑھاپا کتوں اور پلّوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے گزارتے ہیں بہر حال ان ممالک میں شوقیہ کُتا پالا جاتا ہے اور شوقیہ کُتا پالنا شرعاً جائز نہیں ہے۔

کُتا کپڑوں سے چُھو جائے تو کیا ناپاک ہو جائیں گے

سُوال: اگر کُتے کا بدن کسی کے کپڑوں یا بدن سے لگ جائے تو کیا کپڑے اور بدن ناپاک ہو جائیں گے؟ (نگرانِ شوریٰ کا سوال)

جواب: اگر کسی شخص کے کپڑوں یا بدن سے کُتے کا بدن لگ گیا تو اُس کے کپڑے اور بدن ناپاک نہیں ہوں گے اگرچہ کُتے کا بدن گیلا ہی کیوں نہ لگا ہو۔[1] یوں ہی کُتے کے چھو جانے کے سبب وضو یا غسل کرنا بھی ضروری نہیں۔ یاد رہے کہ کُتے کا تھوک اور پیشاب ناپاک ہے۔

مدینہ

1 ..... بہار شریعت، ۱/ ۳۹۵، حصہ ۲: مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

کُتّے کا پسینا پاک یا ناپاک؟

سُوال: کُتّے کا پسینہ پاک ہے یا ناپاک؟

جواب: بہارِ شریعت جلد اوّل صفحہ نمبر 344 پر مسئلہ نمبر 24 ہے: جس کا جوٹھا ناپاک ہے اس کا پسینا اور لُعاب (یعنی تھوک) بھی ناپاک ہے اور جس کا جوٹھا پاک اس کا پسینا اور لُعاب بھی پاک ہے اور جس کا جوٹھا مکروہ اس کا لُعاب اور پسینا بھی مکروہ ہے۔[1] چونکہ کُتّے کا تھوک ناپاک ہے تو اس کا جوٹھا بھی ناپاک ہے لہٰذا اگر پتیلی یا کٹورے سے کُتّے نے پانی پی لیا تو وہ پانی ناپاک ہو جائے گا۔اسی طرح کُتّے کا پسینا بھی ناپاک ہے۔[2]

کُتّے کے پسینے کی پہچان کیسے ہو گی؟

سُوال: اگر کسی کے کپڑوں یا بدن سے کُتّے نے رگڑ کھائی اور اُس کا بدن یا کپڑے گیلے ہو گئے تو اب یہ کیسے طے ہو گا کہ یہ کُتّے کا پسینا ہے یا کتے کا بدن پانی کے سبب گیلا ہوا تھا؟

جواب: یہ قرینے سے پتہ چلے گا کہ کُتّے کا بدن پسینے کے سبب گیلا ہوا یا پانی سے مثلاً گرمی کا موسم ہے اور کُتا دوڑ بھاگ کر آیا ہے یا کُتا مالک کے ساتھ ساتھ چل یا دوڑ رہا ہے اور اس کا بدن گیلا ہو گیا تو بظاہر قرینے سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ

مدینہ

1 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۳۴۴، حصہ ۲

2 ...... فتاوىٰ هندية، كتاب الطهارة، الباب الثالث فى المياه، الفصل الثانى، ۱/ ۲۴ ماخوذاً

www.dawateislami.net

پسینا ہے اور اس کا پسینا ناپاک ہے البتہ اگر بارش ہوئی یا کُتا پانی سے گزرا اور اس کا بدن گیلا ہو گیا تو اب بدن سے چھونے کے سبب ناپاک نہیں ہو گا۔

کُتّوں کی لڑائی کروانا کیسا؟

سُوال: کُتوں کی لڑائی کروانا کیسا ہے؟

جواب: کُتے لڑانا ناجائز ہے (1) جو لوگ کُتے لڑاتے ہیں وہ اس سے توبہ کریں۔

بلی پالنے اور اس کے لُعاب کا شرعی حکم

سُوال: کیا بلی پالنا جائز ہے؟ نیز جس طرح کُتے کا لُعاب ناپاک ہے تو کیا اسی طرح بلی کا لُعاب بھی ناپاک ہے؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: بلی پالنا جائز ہے۔ صحابیِ رسول حضرتِ سَیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے چھوٹی سی بلی پالی ہوئی تھی جسے وہ اپنے قمیص کی آستین میں اپنے ساتھ رکھتے تھے اسی لیے اُن کا نام ”ابو ہریرہ“ یعنی بلی والے پڑ گیا۔ (2) ان کا اصل نام عَبْدُ الرَّحْمٰن ہے اور ابو ہریرہ ان کی کنیت ہے تو ان کے بلی پالنے سے بھی پتا چلا کہ بلی پالنا جائز ہے۔

بلی کا جوٹھا پاک ہے

بلی ایک گھریلو جانور ہے۔ ”اگر اس نے پانی میں منہ ڈالا تو پانی مکروہِ تنزیہی ہو گا یعنی اس پانی سے بچنا مناسب ہے ناپاک نہیں ہو گا۔ بلی نے جس پانی میں مُنہ

مدینہ

1 ...... مراٰۃ المناجیح، ۵ / ۶۵۹ ملخصاً ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیا لاہور

2 ...... اسد الغابۃ، حرف الھاء، ابو ھریرۃ، ۶ / ۳۳۷، رقم: ۶۳۱۹ دار احیاء التراث العربی بیروت

www.dawateislami.net

ڈالا اگر اُس پانی سے وضو کیا تو وضو ہو جائے گا اور اس پانی سے وضو کرنا جائز ہے۔"(1) حکمِ شریعت یہ ہے کہ پھاڑ کھانے والا جو جانور ہوتا ہے جیسے شیر چیتے وغیرہ ان کا لعاب اور تھوک ناپاک ہے۔(2) بلی بھی چوہے پھاڑ کر کھاتی ہے مگر چونکہ یہ گھروں میں پالی جاتی ہے اور لوگ اسے گھریلو جانور بولتے ہیں اس لیے علمانے اس کے جوٹھے کو مکروہ لکھا ہے۔(3)

بلی کے جوٹھے کے پاک ہونے کی وجہ

(اس موقع پر امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے اِرشاد فرمایا:) حدیثِ پاک میں ہے کہ "یہ تم پر طواف (یعنی پھیرے لگانے) والی ہے"(4) چونکہ بلی گھر میں آتی جاتی رہتی ہے اور اس سے بچنے میں مشکلات ہوتی ہیں اس لیے اس کے لُعاب کو پاک قرار دیا گیا۔

کُتّے کو روٹی ڈالنا کیسا؟

سُوال: کُتّے کو روٹی ڈالنا کیسا ہے؟

جواب: کتا روٹی بھی کھاتا ہے لیکن زیادہ تر ہڈی کھاتا ہے بہر حال جو بھی اس کی غذا ہے

مــــــــــدینه

1 ...... فتاوی ہندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب الثالث فی المیاہ، الفصل الثانی، ۱/۲۴ ماخوذاً

2 ...... درمختار مع ردالمحتار، کتاب الطھارۃ، باب المیاہ، فصل فی البئر، ۱/۴۲۵ دار المعرفۃ بیروت

3 ...... بہارِ شریعت میں ہے: اچھا پانی ہوتے ہوئے مکروہ پانی سے وُضو و غُسل مکروہ اور اگر اچھا پانی موجود نہیں تو کوئی حرَج نہیں۔ (بہارِ شریعت، ۱/۳۴۳، حصہ:۲)

4 ...... ترمذی، کتاب الطھارۃ، باب ما جاء فی سور الھرۃ، ۱/۱۵۰، حدیث: ۹۲ دار الفکر بیروت

www.dawateislami.net

وہ تو دینا پڑے گی بلکہ اگر آپ نے جائز طریقے پر کُتا پالا ہوا ہے تو اسے کھلانا لازم ہے۔ اگر وہ سَتَّر بار کھاتا ہے تو اُسے سَتَّر بار کھلانا پڑے گا یہ ایک مُبالغہ ہے یعنی جانور بار بار کھاتے رہتے ہیں۔ (اس موقع پر امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے اِرشاد فرمایا:) اس حوالے سے حدیثِ پاک میں یہ بشارت بھی ہے کہ "ہر تر جگر میں اجر ہے۔"[1]

(**امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ارشاد فرمایا:) جو کُتے باہر گھومتے پھرتے ہیں انہیں کھلانا بھی جائز اور کارِ ثواب ہے جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے کہ "ایک ظالم اور سخت گناہ گار آدمی تھا وہ ایک کنوئیں کے پاس سے گزرا تو اسے پانی پینے کی حاجت ہوئی، اس نے وہاں ایک کُتا دیکھا جو بہت پیاسا تھا اور وہ پیاس کے سبب گیلی مٹی چاٹ رہا تھا، اُس گناہ گار شخص کو اس کُتے پر بڑا ترس آیا اور اس نے اپنا موزہ کنویں میں ڈال کر کسی طرح پانی نکالا اور کُتے کو پلا دیا۔ تو کُتے پر یہ احسان کرنا اس کے کام آ گیا اور مرنے کے بعد اُس کی بخشش کر دی گئی۔[2] تو یوں عام کُتوں کو بھی کھلانا پلانا کارِ ثواب ہے۔

کُتّے کو پتھر مارنا کیسا؟

ہمارے یہاں گلیوں میں پھرنے والے کُتوں کو عُموماً بچے مارتے ہیں اور جب وہ

مــــــدینہ

1 ...... بخاری، کتاب الادب، باب رحمة الناس والبہائم، ۴/۱۰۳، حدیث: ۶۰۰۹

2 ...... بخاری، کتاب الادب، باب رحمة الناس والبہائم، ۴/۱۰۳، حدیث: ۶۰۰۹

www.dawateislami.net

بھونکتا ہے تو مزے لیتے ہیں تو بِلا وجہ ان کُتوں کو مارنا ظلم ہے۔ یاد رکھیے! جانور کی بددُعا بھی مقبول ہے۔[1] اپنا یہ ذہن بنالیجیے کہ نہ کُتے کو مارنا ہے اور نہ ہی بلی اور چیونٹی کو۔ اس لیے کہ چیونٹی کو بھی بلاوجہ مارنا ناجائز و گناہ ہے۔ بچے اس بے چاری کو مارتے رہتے ہیں تو بچوں کو ایسا کرنے سے روکنا چاہیے۔

سیکورٹی کے لیے کُتا پالا تو کیا فرشتے آئیں گے؟

سُوال: اگر سیکورٹی کے لیے کُتا پالا تو کیا تب بھی فرشتے نہیں آئیں گے؟

جواب: اگر کُتا شوقیہ پالا ہے پھر تو گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آئیں گے۔ اور اگر شریعت نے کُتے کو گھر میں رکھنا جائز کر دیا ہے مَثَلاً حفاظت کے لیے پالا تو اب وہ رحمت کے فرشتوں کے لیے رُکاوٹ نہیں ہے۔[2] ایسے کُتے کو کسی مجبوری کے سبب رات گھر میں بھی رکھ سکتے ہیں مَثَلاً اگر کُتا باہر رکھتے ہیں تو کوئی اسے مار دے گا یا قیمتی ہونے کے سبب چور اسے کسی ترکیب سے بے ہوش کر کے اٹھا کر لے جاسکتے ہیں۔ ساؤتھ افریقہ کے اسلامی بھائیوں نے بتایا تھا کہ ان کے یہاں چور COMMODE (کُرسی نُما جائے استنجا) چرا کر لے جاتے ہیں۔ Dog تو بہت مہنگے ہوتے ہیں۔ اب رات باہر رکھنے کی صورت میں اسے چور ترکیب سے اٹھا کر لے جائیں اور بیچ دیں تو یہ ممکن ہے۔

---

1 ...... مراٰۃ المناجیح، ۳/ ۳۰۰

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۴/ ۵۹۸

www.dawateislami.net

مُوذِی جانوروں کو قتل کرنا کیسا؟

سُوال: اگر کُتا تکلیف دے تو اس کو مارنا کیسا؟

جواب: بہارِ شریعت میں ہے: کسی نے کٹکھنا کُتا پال رکھا ہے یعنی کاٹ کھانے والا جو راہ گیروں کو کاٹ کھاتا ہے تو بستی والے ایسے کُتے کو قتل کرڈالیں، بلی اگر ایذا پہنچاتی ہے تو اسے تیز چُھری سے ذبح کر ڈالیں، اسے ایذا دے کر نہ ماریں۔[1] مُوذی جانوروں کو مارنے کے مختلف طریقے رائج ہیں جیسے لاٹھی مار کر قتل کر دیا، زہریلا کیپسول کھلادیا مگر اس طرح وہ بہت تڑپ تڑپ کر مرتا ہے یہ مناسب نہیں اس کے بجائے اس کو ذبح کردیا جائے۔ بقرعید پر بڑے بڑے خطرناک جانور قابو کرلیے جاتے ہیں تو کُتے کو بھی کسی ترکیب سے قابو کرکے ذبح کیا جاسکتا ہے۔ اگر بے ہوش کرنے سے بھی قابو کرنا ممکن ہو تو شرعی راہ نمائی لینے کے بعد ایسا کرکے ذبح کردیا جائے مگر یہ یاد رہے کہ کتے کو کسی بھی طرح ذبح کرنے سے اس کا گوشت حلال نہیں ہوگا۔ نیز جو حلال جانور ہیں ان کو بے ہوش کرکے ذبح نہ کیا جائے کیونکہ اس طرح ذبح ہونے کے بعد وہ ہِل جُل نہیں کرسکے گا جس کی وجہ سے اس کا خون اچھی طرح نہیں نکل پائے گا۔

اگر کوئی پیسے دینے میں ٹال مٹول کرے تو؟

سُوال: اگر پیسے دینے میں قرضدار ٹال مٹول کرے تو پیسے لینے والے کو کیا کرنا چاہیے؟

مدینہ

1 ......بہارِ شریعت ،۳/ ۶۵۵، حصہ:۱۶ ماخوذاً

www.dawateislami.net

جواب: بعض لوگوں کی یہ بُری عادت ہوتی ہے کہ قرضہ واپس نہیں لوٹاتے بہر حال اگر کوئی پیسے دینے میں ٹال مٹول کرے تو دیکھ لیا جائے کہ ایسا وہ کیوں کر رہا ہے؟ اگر غریب ہے تو اس کو مُہلت دینی چاہیے اور اگر وہ غریب نہیں ہے بلکہ پیسے کھا جانے کی نیت ہے، اس لیے ٹہلا رہا ہے تو اب قرضہ دینے والا اپنا حق اس سے طلب کرتا رہے۔ لڑنے جھگڑنے کی ترغیب دینے سے تو ہم رہے۔ اپنا حق جائز طریقے سے وُصول ہو جانے کی کوشش کرے مَثَلاً قانونی راستہ اختیار کرتے ہوئے کیس کیا جاسکتا ہے۔ جن لوگوں کی بڑی رقمیں پھنس جاتی ہیں تو وہ ایسا کرتے بھی ہیں۔

پیسے نکلوانے کے لیے بدمعاشوں کا سہارا لینا کیسا؟

بعض لوگ پھنسی رقم نکلوانے کے لیے بدمعاش قسم کے لوگوں سے رابطے کرتے ہیں کہ بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی سہی۔ ان سے عُمُوماً اس قسم کا معاہدہ کیا جاتا ہے کہ رقم نکلوانے کی صورت میں آدھی تمہاری آدھی ہماری۔ چنانچہ اب رقم نکلوانے کے لیے ان لوگوں کی طرف سے دھمکیاں دینا، بچے اٹھانا، گولیاں چلانا یہ سب ہتھکنڈے آزمائے جاتے ہوں گے۔ ظاہر ہے کہ ایسا طریقہ اختیار کرنا ناجائز ہے۔

اگر مسجد میں جوتی چوری ہو جائے تو؟

سُوال: اگر مسجد میں جوتی چوری ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

www.dawateislami.net

جواب: صبر کرنا چاہیے۔

مُدَّت گزرنے سے مہر میں اضافہ نہیں ہو گا

سُوال: اگر مہر ایک مدت کے بعد ادا کرے تو جو طے شدہ تھا وہی دے گا یا اضافہ کر کے دے گا؟

جواب: مہر جو طے شدہ تھا وہی دینا ہو گا۔ مدت گزرنے کے سبب اس پر سود نہیں بنتا۔

اگر شوہر بے حِس ہو تو بیوی کیا کرے؟

سُوال: بے حِس شوہر کے دل میں بیوی کا احساس کیسے پیدا کیا جائے؟

جواب: اگر بیوی اس کو پیار دے تو شوہر کی بے حِسی ختم ہو سکتی ہے۔ اس لیے کہ بعض اوقات شوہر بے حِس نہیں ہوتا بلکہ بیوی دو قدم آگے ہوتی ہے مثلاً جیسے ہی شوہر گھر میں آئے گا تو بیوی پہلے بچوں کی شِکایت کرے گی، پھر پوچھے گی فلاں چیز لائے یا نہیں؟ اگر نہیں لایا تو اب کوسنے دے گی کہ روز یاد دلاتی ہوں لیکن آپ کو یاد ہی نہیں رہتا۔ اب جواب میں وہ بھی بھڑکے گا اور گھر میں کُہرام مچ جائے گا۔ اس جھگڑے کی بنا پر فقط شوہر کو ہی بے حِس نہیں کہہ سکتے۔ بیوی نے بھی بے حِسی کا مظاہرہ کیا ہے۔ لہٰذا بیوی کو چاہیے کہ جب شوہر گھر آئے تو مُسکرا کر اس کا اِستقبال کرے، چائے پانی یا جو بھی اس کی ضرورت ہے پیش کرے۔ اب اس کی حِس اور بے حِسی کا پتا چلے گا؟ اور اگر واقعی میں وہ بے حِس ہی تھا تو بیوی کے اچھے رویے سے باحِس ہو جائے گا۔

www.dawateislami.net

اگر شوہر حُقُوق پورے نہ کرے تو؟

اگر شوہر بے حِس ہے۔ شرابی کبابی یا جواری ہے۔ گھر میں لڑائی جھگڑا کرتا ہے تب بھی بیوی کو اس کا خیال نہ رکھنے کی اجازت نہیں۔ لہٰذا بیوی کو چاہیے کہ شوہر کے حُقُوق ادا کرتی رہے اور شوہر کا رویہ اچھا ہونے کے لیے دُعا بھی کرتی رہے۔ اگر بیوی اس کے ساتھ حُسنِ سُلُوک کرے گی تو ہی گھر چلے گا ورنہ تو کچھ اور چل جائے گا جو کہ گھر کو برباد کرنے والا ہوتا ہے۔

شوہر گھر کا افسر ہوتا ہے

سُوال: کیا شوہر کو بیوی کی ہر خواہش پوری کرنا لازمی ہے؟[1]

جواب: قرآنِ پاک میں اِرشاد ہے: ﴿اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ﴾ (پ۵، النسآء: ۳۴)

ترجمۂ کنزالایمان: ”مرد افسر ہیں عورتوں پر۔“ تو مرد عورت پر حاکم ہے۔ لہٰذا عورت کو مرد کی اطاعت اور فرمانبرداری کرنی ہے۔ اس کے بجائے اگر عورت چاہے کہ شوہر میری مانے اور میرا فرمانبردار ہو تو یہ درست نہیں۔ جائز درخواستیں اور فرمائشیں مَثَلاً طرح طرح کے کھانوں، نت نئے ڈیزائن کے کپڑوں وغیرہ وغیرہ کی طلب پوری کرنا شوہر پر واجب نہیں۔ واجب صرف نان نفقہ وغیرہ ہے البتہ اگر شوہر دیگر فرمائشیں بھی پوری کرتا ہے تو یہ بیوی پر

مدینہ

1 ......یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

احسان ہو گا۔ چونکہ یہ ثواب کا کام ہے لہٰذا شوہر کو حَتَّی الْاِمْکان جائز خواہشات پوری کرنی چاہیے۔

نصیب پر بھروسا کرکے محنت نہ کرنا کیسا؟

سُوال: کیا نصیب میں لکھا بھی محنت سے ملتا ہے؟

جواب: نصیب کا لکھا ہوا ہی ملتا ہے لیکن اس کے لیے محنت کرنی پڑتی ہے۔ مشہور بھی ہے کہ حَرَکت میں بَرَکت ہے۔ اگر کوئی ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر درخت کے نیچے بیٹھ جائے کہ پھل گرے اور منہ میں چلا جائے تو ایسا نہیں ہوتا۔ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کوئی بیٹھتا بھی نہیں ہے، بس یہ باتیں ہی ہیں۔ سوشل میڈیا پر لوگ ایسے شوشے چھوڑ دیتے ہیں۔ اگر بے چارے کسی وسوسے کی بنا پر ایسا کریں تو ظاہر ہے کہ سوشل میڈیا سے وسوسے حل نہیں ہوں گے۔ اس کے لیے عُلما سے رجوع کرنا پڑے گا۔ بہرحال تقدیر کی قسمیں ہیں لیکن بندے کو تقدیر کے مُتَعَلِّق بحث نہیں کرنی چاہیے۔[1] کہ اس موضوع پر بحث کرنے میں رسک ہوتا ہے۔

جانور کو غلطی سے مار دیا تو گناہ گار ہو گا؟

سُوال: گاڑی چلاتے ہوئے اگر اچانک کوئی جانور روڈ پر آجائے اور گاڑی کے نیچے آکر مر جائے تو کیا گاڑی چلانے والا گناہ گار ہو گا؟ (ڈیرہ اسماعیل خان سے سوال)

---

1 ...... نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ تم تقدیر کے بارے میں گفتگو نہ کیا کرو۔ (تاریخِ بغداد، حرف الحاء، محمد بن الحسن الدوری، ۲/۱۸۵، الرقم: ۶۰۸ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

www.dawateislami.net

جواب:(امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) اگر ایسا قصداً نہیں کیا بلکہ اچانک کوئی جانور سامنے آکر مر گیا جیسے بلی اکثر سامنے آجاتی ہے تو اس میں وہ شخص گناہ گار نہیں ہوگا۔ لیکن جب کبھی ایسا ہو جائے اور دل پریشان ہو کہ یہ مجھ سے کیا ہو گیا؟ تو دل کی تسلی کے لیے راہِ خدا میں کچھ نہ کچھ صدقہ و خیرات کر دینا چاہیے۔

اگر جانور مارا گیا تو قانون کے مطابق عمل کیا جائے

(**امیر اہلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) جس ملک میں یہ حادثہ ہوا وہاں کے قانون کے مطابق بھی عمل کیا جائے۔ دنیا کا ایک ملک ہے جہاں کسی کی گاڑی سے ایکسیڈنٹ میں کوئی اونٹ مارا جائے تو اس کو بھاری جرمانہ ادا کرنا پڑتا ہے۔ شاید بندہ ایکسیڈنٹ میں مارا جائے تو اتنی رقم نہیں ہے جتنی اونٹ مارنے پر ہے حالانکہ یہ بات ظاہر ہے کہ اونٹ کو کوئی بھی گاڑی والا جان بوجھ کر ٹکر نہیں مارے گا کیونکہ اس سے اس کی اپنی گاڑی بھی Damage ہو جائے گی۔ اسی طرح انسان کو بھی کوئی جان بوجھ کر نہیں مارے گا البتہ کسی کے قتل کی سازش ہو تو وہ الگ بات ہے لیکن عام طور پر ایکسیڈنٹ جان بوجھ کر نہیں ہوتے۔ معمولی لاپرواہی کی وجہ سے ایسا ہو جاتا ہے جبھی اس کی سزائیں مقرر ہیں جیسے قتلِ خطا میں ہوتا ہے کہ جانور کا شکار کرنے کے لیے گولی چلائی اور وہ کسی بندے کو لگ گئی جس سے وہ ہلاک ہو گیا تو اگرچہ اس نے یہ قتل جان بوجھ کر

www.dawateislami.net

نہیں کیا لیکن اس کے باوجود اس کی سزا مقرر ہے۔

ایک چکور جب ہماری گاڑی سے ٹکرایا تو...

اگر کوئی جانور غلطی سے بھی مارا جائے تو اس کا صدمہ ضرور ہوتا ہے جیسے ہم ایک بار پنجاب پاکستان کے دورے پر تھے، ہماری گاڑی کسی جنگل سے گزر رہی تھی کہ ایک چکور نامی پرندہ جو پاکستان کا قومی پرندہ ہے اور حلال بھی ہے۔[1] یہ زیادہ اڑان نہیں بھر سکتا تو یہ پھدکتا ہوا ہماری کار سے ٹکرا گیا۔ بے چارے کی چونچ پھنس گئی، ہم نے اتر کر دیکھا تو وہ دم توڑ چکا تھا۔ ظاہر ہے اس میں ہمارا کوئی قصور نہیں تھا لیکن پھر بھی افسوس ہوا کہ یہ کیا ہو گیا؟ بہر حال روڈوں پر بلی کُتے کچلے ہوئے پڑے ہوتے ہیں تو اس حوالے سے خوب احتیاط کرنی چاہیے۔

شادی شُدہ اسلامی بہنیں بھی درسِ نظامی کر سکتی ہیں

سُوال: کیا شادی شُدہ اسلامی بہن درسِ نظامی کر سکتی ہے؟

جواب: شادی شُدہ اسلامی بہنوں کو بالکل درسِ نظامی کرنا چاہیے۔ درسِ نظامی کرنے کے لیے شادی شُدہ ہونا یا نہ ہونا شرط نہیں ہے۔

عورتوں کا گرم ٹوپی پہننا کیسا؟

سُوال: سردیوں میں عورتیں گرم ٹوپی پہنتی ہیں، ان کا گرم ٹوپی پہننا کیسا ہے؟

جواب: اگر گرم ٹوپی پہننے سے مردوں سے مُشابہت ہو رہی ہو تو پہننے کی اجازت نہیں

مدینہ

1 ......حیاة الحیوان الکبریٰ، باب القاف، القبج، ۲/ ۳۲۵ دار الکتب العلمیة بیروت

www.dawateislami.net

ہے البتہ اگر لیڈیز ٹوپی ہو تو اُسے پہننا عورتوں کے لیے ٹھیک ہے۔(اس موقع پر امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے اِرشاد فرمایا:) صِرف مشابہت نہیں بلکہ مشابہت کے علاوہ اور چیزیں بھی دیکھی جائیں گی کہ نیک صالح عورت اس طرح کی ٹوپی پہن کر گھر میں رہے یہ الگ بات ہے اور باہر نکلنے کی الگ صورت ہو گی۔ مُشَابہت صرف مَردوں سے ہی نہیں بلکہ فاسِقہ فاجِرہ عورتوں سے بھی نہیں ہونی چاہیے اور اس ٹوپی کے پہننے سے بے پردگی کی صورت بھی نہ بنے۔

بے وُضو مَدَنی قاعدہ پڑھنا اور پڑھانا کیسا؟

سُوال: میں مدرسۃُ الْمدینہ بالغان کا مُعَلِّم ہوں، مجھے فیکٹریوں اور کارخانوں میں مدرسۃُ الْمدینہ بالغان پڑھانے جانا ہوتا ہے اور وہاں وُضو کا اِہتمام نہیں ہوتا تو کیا اسلامی بھائی بغیر وُضو کے مَدَنی قاعدہ پڑھ سکتے ہیں۔

جواب: اگر مُعَلِّم کو پڑھاتے ہوئے آیتوں کو نہیں چھونا پڑتا یا وہ زبانی پڑھاتا ہے تو بے وُضو پڑھانے میں حَرَج نہیں بلکہ اگر وہ بے وُضو قرآنِ پاک حِفظ بھی کروا رہا ہے اور اُسے قرآنِ پاک کو ہاتھ لگانے کی ضرورت نہیں پڑتی تو اس کا پڑھانا جائز ہے مگر قرآنِ کریم کو بے وُضو چھونا جائز نہیں۔ حُروفِ مُفْرَدات جنہیں الفابیٹ بھی کہتے ہیں جیسے ا، ب، ت، ث وغیرہ انہیں بے وُضو چھو سکتے ہیں۔

www.dawateislami.net

بے وُضُو دستانے پہن کر آیت یا ترجمے کو چھونا کیسا؟

(امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اِرشاد فرمایا:) یاد رہے کہ قرآنِ پاک کی آیت کو بے وُضُو دستانے سمیت بھی نہیں چھو سکتے اور نہ اس کے عین پیچھے بلکہ آیت کے کسی بھی زبان کے ترجمے کو بھی دستانے پہن کر بے وُضُو نہیں چھو سکتے البتہ اگر دستانوں کو ہاتھوں سے اُتار کر الگ کر لیا تو اب دستانوں کے ساتھ قرآنِ کریم کو اس طرح اُٹھانا کہ کہیں بھی اپنا ہاتھ یا اُنگلی قرآنِ پاک کے کسی بھی حِصّے سے Touch نہ ہو تو یہ جائز ہے۔

مُنہ میں بدبُو ہوتے ہوئے دُرودِ پاک پڑھنا کیسا؟

سُوال: پان اور سگریٹ پیتے ہوئے "صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب" کہے جانے پر "صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم" کہہ کر جواب دینا صحیح ہے یا نہیں؟

جواب: جب منہ میں بدبو ہو تو اس وقت دُرود شریف یا اللہ پاک کا ذِکر یا اللہ پاک کا نام لینا مناسب نہیں البتہ اگر کسی نے اللہ پاک کا نام لے لیا یا دُرودِ پاک پڑھ لیا تو وہ گناہ گار نہیں ہو گا مگر بچنا اچھا ہے۔[1]

❁❁❁

مدینہ

1 ...... فتاویٰ فیض الرسول، ۲ / ۵۰۶ شبیر برادرز مرکز الاولیا لاہور

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	کھڑے ہو کر پانی پینے والے سے حُسنِ ظن رکھنا	9
کیا خالی کاغذ کا بھی ادب ہے؟	1	کیا نیاز صرف سفید چیز پر ہی ہو سکتی ہے؟	9
کاغذ کی اہمیت اور ہماری ناقدری	2	دعوتِ اسلامی کی پہلی درسی کتاب کون سی ہے؟	10
قابلِ اِستِعمال کاغذ ضائع کر دینا کیسا؟	3	مُکَاشَفَۃُ الْقُلُوْب پڑھنے سے ہچکیاں بندھ جاتی ہیں	11
وقف کے کاغذ اور قلم کی اِحتیاط کیجیے	3	مُکَاشَفَۃُ الْقُلُوْب کا کونسا ترجمہ بہتر ہے؟	12
نجی اِدارے کے کاغذ اور قلم میں اِحتیاط	5	غوثِ پاک کا فیض تمام سِلسِلوں نے پایا	12
خادِم کی اِجازت سے مسجد کی چپلیں پہننا	6	قرآنِ پاک میں مور کا پَر رکھنا کیسا؟	13
مدرسہ کے ڈیکس پر لکھنا کیسا؟	6	کیا قبر میں اَذان دینا یا شجرہ رکھنا قرآن میں ہے؟	13
ادارے میں ذاتی قلم اور کاغذ رکھنا	7	قرآنِ کریم میں ہر شے کا بیان ہے لیکن...	15
جامعۃُ المدینہ میں وقف کی اشیا میں احتیاط	7	بعض باتیں احادیث سے ثابت ہوتی ہیں	16
آبِ زم زم کھڑے ہو کر پینے پر وضاحت کرنا	8	بعض باتوں کا ثبوت اقوال ائمہ سے ہوتا ہے	16

www.dawateislami.net

سوشل میڈیا پر شوشے چھوڑنا مہنگا پڑے گا	16	کُتّوں کی لڑائی کروانا کیسا؟	25
مسلمانوں کا کسی کام کو اچھا سمجھنا	17	بلی پالنے اور اس کے لُعاب کا شرعی حکم	25
جھوٹی بات پر قرآن اٹھانا کیسا؟	18	بلی کا جوٹھا پاک ہے	25
غوثِ پاک عربی تھے یا عجمی؟	18	بلی کے جوٹھے کے پاک ہونے کی وجہ	26
مچھلی کی سِری کھانا کیسا؟	19	کُتّے کو روٹی ڈالنا کیسا؟	26
ہفتے میں کتنی بار مچھلی کھائی جائے؟	19	کُتّے کو پتھر مارنا کیسا؟	27
بکرے کی اوجھڑی اور مُرغی کے پنجے کھانا کیسا؟	20	سیکورٹی کے لیے کُتا پالا تو کیا فرشتے آئیں گے؟	28
کُتّے کے لُعاب کا شرعی حکم	21	مُوذی جانوروں کو قتل کرنا کیسا؟	29
اگر واقعی ضرورت ہو تو کُتا پالا جائے ورنہ نہیں	22	اگر کوئی پیسے دینے میں ٹال مٹول کرے تو؟	29
اب عُمُوماً شوقیہ کُتا پالا جاتا ہے	22	پیسے نکلوانے کے لیے بدمعاشوں کا سہارا لینا کیسا؟	30
کُتا کپڑوں سے چھو جائے تو کیا ناپاک ہو جائیں گے	23	اگر مسجد میں جوتی چوری ہو جائے تو؟	30
کُتّے کا پسینا پاک یا ناپاک؟	24	مُدّت گزرنے سے مہر میں اضافہ نہیں ہوگا	31
کُتے کے پسینے کی پہچان کیسے ہوگی؟	24	اگر شوہر بے حِس ہو تو بیوی کیا کرے؟	31

www.dawateislami.net

اگر شوہر حُقُوق پورے نہ کرے تو؟	32	شادی شُدہ اسلامی بہنیں بھی درسِ نظامی کر سکتی ہیں	35
شوہر گھر کا افسر ہوتا ہے	32	عورتوں کا گرم ٹوپی پہننا کیسا؟	35
نصیب پر بھروسا کر کے محنت نہ کرنا کیسا؟	33	بے وُضُو مَدَنی قاعدہ پڑھنا اور پڑھانا کیسا؟	36
جانور کو غلطی سے مار دیا تو گناہ گار ہو گا؟	33	بے وُضُو دستانے پہن کر آیت یا ترجمے کو چھونا کیسا؟	37
اگر جانور مارا گیا تو قانون کے مطابق عمل کیا جائے	34	مُنہ میں بدبُو ہوتے ہوئے دُرودِ پاک پڑھنا کیسا؟	37
ایک چکور جب ہماری گاڑی سے ٹکرایا تو...	35	❁❁❁	❁

مسجدیں صاف رکھئے

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرتِ علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

مسجد میں دُنیاوی باتیں کرنا منع ہے۔ مسجد کی صفائی کا خاص خیال رکھئے۔ مسجد کی دیوار، فرش، چٹائی یا دری کے اوپر یا نیچے تھوکنے، ناک سنکنے اور دری یا چٹائی سے دھاگہ یا تنکا نوچنے سے مکمل پرہیز کیجئے۔ ضَرورتاً رومال سے ناک پونچھنے میں حَرَج نہیں۔ مسجد میں جوتے یا چپلیں لے جانا چاہیں تو گرد وغیرہ باہر ہی جھاڑ لیجیے۔

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نَمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لئے **مَدَنی قافِلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ "**فکرِ مدینہ**" کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِن شَآءَ اللہ عزوجل۔ اپنی اصلاح کے لیے "**مَدَنی اِنعامات**" پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے "**مَدَنی قافلوں**" میں سفر کرنا ہے۔ اِن شَآءَ اللہ عزوجل

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ (کراچی)

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net